السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص کسی مذہبی جماعت سے تعلق عقیدت کی حدتک رکھتا ہو۔ اس کے جماعت کے امیر یا دو ایک کے علاوہ دوسرے امکان جماعت سے حسن ظن نہ رکھتا ہو تو جماعت سے الگ رہنے سے گناہ گار تو نہ ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جماعت کے بعض افراد سے حسن ظن نہ رکھنے کی وجہ اگر شرعی ہے تو یہ شخص ماجور ہے اور اگر محض دنیاوی غرض ہے تو یہ شخص اللہ کے ہاں جوابدہ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص495

محدث فتویٰ